



آپ ﷺ کو جب کوئی خوش کن بات پیش آتی ﷺ یا پھر کوئی خوش خبری سنائی جاتی تو آپ ﷺ اللہ کے شکر میں سجدہ ریز ﷺ و جاتے

ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کو جب کوئی باعث مسرت چیز پیش آتی ﷺ یا پھر کوئی خوش خبری سنائی جاتی تو آپ ﷺ اللہ کے شکر میں سجدہ ریز ﷺ و جاتے

[صحیح] [اسہ ابن ماجہ] نہ روایت کیا [اسہ امام ترمذی] نہ روایت کیا [اسہ امام ابو داؤد] نہ روایت کیا [اسہ امام احمد] نہ روایت کیا [اسہ]

یہ حدیث شریف نبی ﷺ کے فعل کو بیان کر رہی ہے کہ جب بھی آپ ﷺ کو کوئی باعث مسرت امر پیش آتا یا پھر کسی اچھی بات کی بشارت دی جاتی تو آپ ﷺ اللہ کے شکر میں سجدہ ریز ﷺ و جاتے سجدہ شکر ایسی نعمتوں کے لیے مشروع ہے جو نئی نئی حاصل ہوئی ہوں ایسی نعمتیں جو ہم وقت جاری رہتی ہیں جیسے اسلام، عافیت اور لوگوں سے ہم نیازی کی نعمتیں تو ان میں سجدہ شکر کرنا مشروع نہیں کیونکہ اللہ کی نعمتیں تو ہمیشہ جاری رہتی ہیں اور ان کا سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوتا اگر ان کے لیے سجدہ بجا لانا مشروع کر دیا جاتا تو پھر تو انسان اپنی ساری عمر سجدہ میں ہی لگا دیتا ان (ہم وقت جاری رہنے والی) نعمتوں پر اور ان کے علاوہ دیگر نعمتوں پر شکر بجا لانے کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور فرماں برداری کی جائے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11244>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

